108242-نماز تراویح میں کمپیوٹر کے ذریعہ قرآت کرنا

سوال

کیا نماز تراویح میں ڈیجیٹل طریقہ یعنی کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ کے ذریعہ قرآن مجید کی قرآت کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز میں کمپیوٹر کے ذریعہ قرآت کرنے کا حکم بھی نماز میں قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنے والا حکم ہے ، اور مشہور مسئلہ ہے.جس میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے .

شافعیہ اور حنابلہ حضرات اسے جائز قرار دیتے ہیں ، اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نماز میں قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت پڑھنے والے کی نماز کو باطل کہتے ہیں .

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" شافعی اور حنبلی حضرات کے ہاں نماز میں قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کرنی جائز ہے ، امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں : امام کے لیے قرآن مجید کو دیکھ کر لوگوں کو قیام اللیل کرانے میں کوئی حرج نہیں .

امام احمد رحمہ اللہ سے عرض کیا گیا : کیا فرضی نماز میں بھی ؟

تو امام احمد رحمہ اللہ کا جواب تھا : اس کے متعلق میں نے کچھ نہیں سنا .

اور امام زہری رحمہ اللہ سے رمضان المبارک میں قرآن مجید سے دیکھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے بارہ میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا :

ہم سے بہتر لوگ قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کیا کرتے تھے .

اور شیخ زکریا انصاری کی کتاب شرح "روض الطالب" میں درج ہے :

اگر قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کرے چاہے اس کے لیے بعض اوقات قرآن مجید کے اوراق الٹے تو نماز باطل نہیں ہوگی کیونکہ یہ قلیل اور غیر مسلسل عمل ہے.جس سے اعراض کا شعور نہیں ہوتا ، اور اس کثیر عمل کا جس سے نماز باطل ہو جاتی ہے عمدا قلیل عمل کرنا مکروہ ہے .

لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ قرآن مجید سے مطلقا دیکھ کر قرآت کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے ، چاہے قلیل ہو یا کثیر ، امام ہو یا مقتدی پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ ، اس سلسلہ میں علماء نے ابو حنیفہ سے نماز باطل ہونے کی علت کی دو وجہیں.بیان کی ہیں :

پہلی وجہ :

قرآن مجید اٹھانا اور اسے دیکھنا اور اس کے اوراق الٹنا عمل کثیر ہے .

دوسری وجہ :

اس نے قرآن مجید سے تلقین لی ہے، تو بالکل اس طرح ہوا کہ کسی دوسرے سے تلقین لی ہو.

دوسری وجہ کے مطابق تو رکھے ہوئے یا اٹھائے ہوئے میں کوئی فرق نہیں، لیکن پہلی وجہ کے مطابق اس میں فرق ہے.

اس سے استثناء یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حافظ ہو اس نے قرآن اٹھائے بغیر اپنے حافظہ سے ہی قرآت کی ہو تو اس کی نماز باطل نہیں ہوگی؛ کیونکہ یہ قرآت اس کے حافظہ کی طرف مضاف ہے نہ کہ صرف قرآن مجید سے تلقین لینے کی طرف، اور بغیر اٹھائے قرآن مجید دیکھنا نماز کو باطل نہیں کرتا.

اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ : اگر اہل کتاب سے مشابہت مقصود ہو تو پھر قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کرنا مکروہ ہے" انتہی مختصرا

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (33/57-58).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام اور شیخ ابن عثیمین اور شیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ بھی جواز کے قائل ہیں، آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (1255) اور (69670) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ بہتر یہی ہے کہ لوگوں کی امامت وہی کرائے جو حافظ قرآن ہو اور اپنے حفظ سے قرآت کرے.

شیخ صالح بن فوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کرنی افضل ہے یا کہ یاد کیے ہوئے بغیر قرآن مجید کو دیکھے ؟

شیخ کا جواب تھا :

" نماز کے بغیر قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنا افضل اور اولی ہے؛ کیونکہ یہ ضبط اور تصحیح کے زیادہ قریب ہے، لیکن اگر اس کے لیے قرآن مجید کو دیکھے بغیر اپنے کیے ہوئے حفظ سے پڑھنا زیادہ خشوع کا باعث ہو تو وہ اپنے حفظ سے پڑھے.

لیکن نماز کے دوران قرآت میں افضل و بہتر یہی ہے کہ وہ اپنے حفظ کیے ہوئے سے ہی قرآت کرے، کیونکہ جب وہ قرآن مجید کو دیکھ کر قرآت کریگا تو اس کے لیے اسے حروف کو دیکھنا اور اوراق کو بھی پلٹنا پڑے گا، اور اسی طرح قیام کی حالت میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر سینے پر نہیں باندھ سکے گا، اور ہو سکتا ہے اگر اسنے رکوع یا سجود میں قرآن مجید اپنی بغل میں رکھا تو اس سے اس کی کہنی بھی جسم سے دور نہیں رہے گی.

اس لیے ہم تو راجح یہی قرار دیتے ہیں کہ نمازی اپنے یاد کیے ہوئے سے ہی قرآت کرے اور قرآن مجید کو دیکھ کر نہیں" انتہی

دیکھیں : المنتقی من فتاوی الفوزان (35/2) سوال نمبر (16).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اس مسئلہ میں کلام دیکھنے کے لیے سوال نمبر (3465) کے جواب کا مطالعہ کریں.

قرآن مجید کو نماز میں دیکھ کر پڑھنے کے مفاسد میں یہ بھی شامل ہے کہ اور ڈیجٹیل یعنی کمپیوٹر کے ذریعہ بھی امام کے لیے قرآن مجید کو حفظ کرنے کی ہمت کو ختم کر دیتا ہے اور اسی طرح اس کی حفظ کرنے کی رغبت بھی جاتی رہتی ہے کیونکہ جب اسے علم ہو کہ وہ نماز میں قرآن مجید کھول کر یا پھر کمپیوٹر یا موبائل سے دیکھ کر پڑھ سکتا ہے تو وہ کتاب اللہ کو حفظ کرنے میں اپنا وقت صرف نہیں کریگا، اور نہ ہی اسے پکا کرنے کی کوشش کریگا.

اس لیے آپ قرآن مجید کو حفظ کرنے کی حرص رکھتے ہوئے یاد کرنے کی کوشش کریں، اور نماز میں حفظ کیا ہوا پڑھیں.

واللہ اعلم.